10144-ضروری نہیں کہ میاں بیوی میں سے اگرایک جنت میں جائے تودوسرا بھی جائے

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ میاں بیوی میں سے اگرایک جنت میں جائے تواس کا رفیق حیات بھی جنت میں جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

یہ ضروری نہیں کہ میاں بیوی میں سے اگرجنت میں جائے تودوسرا بھی جائے اوراس بات کے غلط ہونے کی یہ دلیل ہی کافی ہے کہ نوح اورلوط علیہما السلام کی بیویاں جہنم میں ہیں اوران کے خاوند جنت میں ۔

فرمان باری تعالی ہے :

<اللہ تعالی نے کافروں کے لئے نوح اورلوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی یہ دونوں ہمارے بندوں میں سے دوبندوں کے گھر میں تھیں توانہوں نے ان کی خیانت کی تووہ دونوں (نیک بندے) ان سے اللہ کے (کسی عذاب کو) نہ روک سکے اور حکم دیا گیا (اے عورتو) دوزخ میں جانے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی چلی جاؤ> التحریم/10

ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

<اللہ تعالی نے کافروں کے لئے مثال بیان فرمائی > یعنی اگران کے دلوں میں ایمان نہیں ہے توان کا مسلمانوں کے ساتھ رہنا اوران سے میل جول انہیں کوئی فائدہ نہیں دے گا اورنہ ہی ان کے کوئی کام آئے گا توپھراس کے بعد مثال ذکر کرتے ہوئے فرمایا < نوح اورلوط کی بیوی یہ دونوں ہمارے بندوں میں سے دوبندوں کے گھر میں تھیں > یعنی دونبی اوررسول کے گھرمیں اوردن رات ان کی صحبت میں رہتیں اوران کے ساتھ کھاتیں پیتیں اوران کے ساتھ سوتی اور مضاجعت کرتی اوران کے ساتھ بہت زیادہ معاشرت رکھتی تھیں < توانہوں نے ان کی خیانت کی > یعنی ایمان میں ان کی موافقت نہ کی اورنہ ہی ان کی رسالت کی تصدیق کی تویہ سب کچھ انہیں کسی عذاب سے نہ بچاسکا تواسی لئے اللہ تعالی نے فرمایا < وہ دونوں (نیک بندے) ان سے اللہ کے (کسی عذاب کو) نہ روک سکے > یعنی ان کے کفرکی وجہ سے اوران عورتوں کویہ کہا گیا < اور حکم دیا گیا (اے عورتو) دوزخ میں جانے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی چلی جاؤ > تفسیر ابن کثیر (4/394)

لیکن اگرمیاں بیوی میں سے ایک جنت میں چلا گیا اور دوسرے سے یا پھر اپنی اولاد سے بلند درجہ میں ہوا توامید کی جاسکتی ہے کہ اللہ تعالی انہیں آپس میں ملادے گا ۔

اوراولاد اپنے والدین کی نیکی اوراچھائی کی وجہ سے جب وہ جنت میں داخل ہوں گے توان کے بلند درجات سے مستفید ہوں گے ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

< اور جولوگ ایمان لائے اوران کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی ہم ان کی اولاد کوان تک پہنچادیں گے اوران کے عمل سے کچھ کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے اعمال کا گروی ہے > الطور/21

واللہ اعلم .